



First Empires

1. ** اشوک حکمرانوں نے مختلف قبیلوں کے سرداروں سے قبولیت حاصل کرنے کے لیے کیا کیا؟ **

** جواب ** : اشوک حکمرانوں نے مختلف قبیلوں کے سرداروں سے ان کے خاندانوں میں شادی کر کے اور اتحاد قائم کر کے قبولیت حاصل کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے مقامی روایات کا بھی احترام کیا اور اس بات کو یقینی بنایا کہ قبیلے کے رہنما حکمرانی میں طاقت کا اشتراک کریں، جس سے انہیں اپنے علاقوں میں امن اور وفاداری برقرار رکھنے میں مدد ملی۔

2. ** آپ کے خیال میں اشوک ایک منفرد حکمران کیوں تھا؟ **

** جواب ** : اشوک منفرد تھا کیونکہ، خونی کلنگا جنگ کے بعد، اس نے تشدد ترک کر دیا اور عدم تشدد (اہنسا) کا راستہ اختیار کیا۔ اس نے امن اور بدھ مت کی اقدار کو پھیلانے پر توجہ مرکوز کی، جس نے اسے دوسرے حکمرانوں سے مختلف بنا دیا جنہوں نے بنیادی طور پر جنگوں کے ذریعے اپنی سلطنتوں کو بڑھانے کی کوشش کی۔

3. ** 2000 سال قبل دکن میں سلطنتوں کے قیام کو کس چیز نے فعال کیا؟ **

** جواب ** : زراعت کی ترقی، تجارتی راستوں اور شہروں کی ترقی نے 2000 سال قبل دکن میں سلطنتوں کے قیام کو ممکن بنایا۔ زرخیز مینوں اور اہم تجارتی راستوں تک رسائی نے حکمرانوں کو اس خطے میں مضبوط معیشتیں اور طاقتور سلطنتیں بنانے میں مدد کی۔

4. ** نقشہ 1 میں تین دریاؤں اور دو علاقائی دارالحکومتوں کی نشاندہی کریں؟ **

** جواب ** : تین دریا گنگا، جمنا اور گوداوری ہیں۔ دو علاقائی دارالحکومتیں پٹلی پترا (مگدھا کی راجدھانی) اور اجین (اونتی کی راجدھانی) ہیں۔ ان دریاؤں اور دارالحکومتوں نے ہندوستان کی قدیم سلطنتوں میں اہم کردار ادا کیا۔

5. ** کلنگا کی جنگ کے بعد، بادشاہ اشوک نے مزید جنگیں نہ لڑنے کا فیصلہ کیا۔ کیا آپ کے خیال میں اس قسم کے فیصلے عالمی امن کو فروغ دیتے ہیں؟

کیسے؟ **



**** جواب **: جی ہاں، ایسے فیصلے خونریزی سے بچنے اور مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے تنازعات کو حل کرنے پر توجہ دے کر عالمی امن کو فروغ دیتے ہیں۔ اشوکا کے فیصلے نے ایک مثال قائم کی کہ رہنما پر امن ذرائع سے مزید کچھ حاصل کر سکتے ہیں، جو ایک مستحکم اور ہم آہنگ معاشرے میں معاون ہے۔**

6. ** دنیا کے نقشے میں درج ذیل کو تلاش کریں: **

(a) شام

(ب) مصر

(ج) یونان

(د) سری لنکا

(e) ہندوستان

**** جواب **:**

(a) شام مغربی ایشیا میں بحیرہ روم کے قریب ہے۔

(ب) مصر شمال مشرقی افریقہ میں ہے، جس کی سرحد بحیرہ روم سے ملتی ہے۔

(c) یونان جنوب مشرقی یورپ میں ہے، بحیرہ روم سے متصل ہے۔

(d) سری لنکا ہندوستان کے جنوب میں ایک جزیرہ نمالک ہے۔

(e) ہندوستان جنوبی ایشیا میں بحیرہ عرب اور خلیج بنگال کے درمیان ہے۔

7. ** شاہ اشوک کے زمانے میں موروثی حکمرانی رائج تھی۔ موجودہ حکمران اس وقت سے کیسے مختلف ہے؟ **

**** جواب **: اشوک کے زمانے میں، حکمرانوں کو ان کی طاقت ان کے خاندانوں سے وراثت میں ملتی تھی۔ آج، زیادہ تر ممالک جمہوری نظاموں کی پیروی کرتے ہیں جہاں وراثت کے ذریعے اقتدار حاصل کرنے کے بجائے رہنما ایک مقررہ مدت کے لیے عوام کے ذریعے منتخب کیے جاتے ہیں۔**

8. ** عنوان کے تحت پیرا گراف 'اشوک کا پیغام اپنے مضامین کے لیے پڑھیں اور اس پر تبصرہ کریں۔ **



**** جواب **: اشوک کا اپنی رعایا کے لیے پیغام عدم تشدد، رواداری اور تمام مذاہب کے احترام پر مرکوز تھا۔ انہوں نے لوگوں کو ہم آہنگی سے رہنے اور ہمدردی پر عمل کرنے کی ترغیب دی۔ میرا تبصرہ یہ ہے کہ اشوک کا پیغام اپنے وقت سے بہت آگے تھا، ان اقدار کو فروغ دے رہا تھا جو آج بھی پر امن معاشروں کے لیے اہم ہیں۔**

9. ** بحث کریں کہ گپتا دور میں سماجی پالیسیاں کیا تھیں؟ **

**** جواب **: گپتا دور میں، ذات پات کے نظام پر مبنی سماجی نظم پر توجہ مرکوز تھی۔ تعلیم، فنون اور ثقافت نے ترقی کی، اور حکمرانوں نے سیکھنے اور سائنسی ترقی کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے ہندو مذاہب کی حمایت کی، لیکن دوسرے مذاہب جیسے بدھ مت اور جین مت کا بھی احترام کیا گیا۔**

**** پروجیکٹ **:**

اگر آپ کو اپنے پڑوس میں کوئی پرانا نوشتہ ملتا ہے، تو اس کی تاریخ، استعمال کی جانے والی زبان اور اس سے کیا مراد ہے۔ اس حکمران یا مدت کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں جس سے یہ تعلق رکھتا ہے اور اس سے کیا پیغام ملتا ہے۔

